



## سوال

(492) تین طلاقوں میں وقفہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (1) کیا دوسری طلاق رجوع کے بغیر ہو جاتی ہے کہ نہیں نیز یہ بھی بتائیں کہ دوسری طلاق کتنے دن کے بعد دی جائے تو ہو جائے گی؟ (دلیل بیان کریں)
- (2) اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دیتا ہے اور عدت بھی گزر گئی تو پھر عدت کے گزر جانے کے بعد وہ آدمی دوسری اور تیسری طلاق دے دیتا ہے تو کیا تیسری طلاق واقع ہو جائے گی کہ نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- (1) پہلی طلاق کے بعد وقفہ کے ساتھ دی ہوئی دوسری طلاق دوسری ہی ہو جاتی ہے رجوع کے ساتھ ہو خواہ رجوع کے بغیر۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ** الخ یہ فرمان دونوں طلاقوں کے درمیان رجوع ہونے اور نہ ہونے والی دونوں صورتوں کو شامل ہے اس آیت کریمہ کو دونوں طلاقوں کے درمیان رجوع ہونے والی صورت کے ساتھ مخصوص قرار دینے یا مخصوص ہونے کی کتاب و سنت میں کوئی دلیل نہیں پھر دونوں طلاقوں کے درمیانی وقفے کی دنوں، راتوں، گھنٹوں اور منٹوں میں تعیین کتاب و سنت میں کہیں وارد نہیں ہوئی البتہ اتنی بات شریعت سے ثابت ہوتی ہے کہ یکبارگی دو یا تین یا زیادہ طلاقیں ایک ہی طلاق شمار کی جائیں گی۔
- (2) ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی اس طلاق کی عدت گزر جانے کے بعد دوسری اور تیسری طلاق دیتا ہے تو پہلی طلاق کی عدت گزر جانے کے بعد دی ہوئی دوسری اور تیسری دونوں طلاقیں واقع نہیں ہوں گی کیونکہ پہلی طلاق کی عدت گزر جانے پر وہ عورت اس شخص کے نکاح میں نہیں رہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذَا طَلَّقْتُمْ نِسَاءً فَلَا تَنْبَغُ لَكُمْ أَنْ يَكُنَّ مِنْ أَرْوَاحِنَ إِذَا تَرَضُوا أَلَيْسَ لَكُمْ مِنْهُنَّ مَا أَنْتُمْ بِأَعْيُنِكُمْ رَوَيْنَ لَكُمْ فِي مَرْثَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ -- بقرة 232

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل



## طلاق کے مسائل ج 1 ص 337

محدث فتویٰ